جاسکتا ہے۔ اس کتاب کا اردو میں پہلے بھی ایک ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ موجودہ ترجمہ اس اعتبار سے انفرادیت کا حامل ہے کہ مصنف کی بعض تاریخی غلطیوں پر جو کہ جابجا نظر آتی ہیں مترجم نے اختلافی نوٹ تحریر کیا ہے، اس مختصر تبصرے میں اس کی مثالیں پیش نہیں کی جاسکتیں، البتہ قاری حضرات کتاب کے مطالعے کے دوران انہیں بخوبی دیکھ سکتے ہیں، ترجمہ کے لئے "المعارف" کا جدید ترین نسخہ جسے ایک مصری فاضل ثروت عکاشہ نے تحقیق و تہذیب کے بعد شائع کیا ہے، استعمال کیا گیا ہے اور ہر جلی عنوان کے آغاز میں اصل کتاب کے صفحات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ جن کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ کتاب عام سائز سے ہٹ کر بڑے سائز پر شائع کی گئی ہے۔ کمپوزنگ کتابت، طباعت گوارا ہے۔

نام کتاب : "تاریخ اسماعیلیہ"

مؤلف : علاء الدین عطاملک الجوینی

مترجم : پروفیسر علی محسن صدیقی

قیمت : ۱۰۰/ روپے

ناشر : قرطاس، (ادارہ تصنف و تالیف) ۸۶۔ سی، اسٹاف ٹاؤن کراچی یونیورسٹی، کراچی

تبصرہ نگار : مولانا محمد اسماعیل آزاد

صاحب دیوان علاء الدین عطاملک الجوینی متوفی ۶۸۱ھ کی کتاب تاریخ جہاں کشائی کی جلد سوم کا فارسی سے اردو میں ترجمہ ہے۔ فاضل مترجم نے مقدمہ اور معلومات افزا حواشی لکھ کر اصل کتاب کو اردو داں حضرات کے لئے آسان اور مفید بنا دیا ہے۔ اس سے مترجم کی فارسی زبان پر قدرت، اس دور کے تاریخی واقعات پر گہری نظر اور ان واقعات کو تاریخی پس منظر میں سمجھانے کی خداداد صلاحیت ظاہر ہوتی ہے، سچ ہے ۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بہ گوید

چنگیز خاں صحرائے گوبی سے طوفان بن کر اٹھا اور وسط ایشیا، افغانستان اور ایران پر

سیلاب بن کر چھا گیا۔ اس کے بعد اس کے پوتے ہلاکو نے اسماعیلیوں کے سر بفلک قلعوں کو ان فدائیوں سمیت خاک میں ملا دیا۔ جنہوں نے دنیائے اسلام کے اہل علم، اہل حکومت، تاجر، فوجی سردار، طبیب، امام مسجد، قاضی، ہر شعبہ حیات میں مسلمانوں میں موجود دینی، سیاسی، فوجی، سماجی شہرت اور طاقت رکھنے والوں کو چھپ کر بے دریغ قتل کیا۔ اس نقصان سے عالم اسلام ابھی تک عہدہ برآنہ ہو سکا۔ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ یہ اسماعیلی فدائی ہلاکو خان کے ہاتھوں تہس نہس ہوئے۔

خدا شدے برانگیزد کہ خیر مادر آں باشد

اصل کتاب کے مصنف ہلاکو خان کے وزیر اور منتظم اعلیٰ رہے۔ بغداد کی تباہی اور اینٹ سے اینٹ بج جانے کے بعد یہ وہاں کے حاکم مقرر ہوئے۔ تو شہریوں کی آباد کاری کی کوشش کی، آخری خلیفہ کے وزیر ابن علقمی نے خلیفہ کی افواج کو ایسا منتشر رکھا تھا کہ وہ دشمن کی مزاحمت کے لئے جمع نہ ہو سکیں۔ علاء الدین خوارزم شاہ پر چنگیز کے حملے کے وقت ہندوستان پر غیاث الدین بلبن حکمران تھا۔ اس نے سرحدوں کو ایسا مستحکم کر دیا کہ چنگیزی لشکر حملہ کرنے کی جرأت نہ کر سکا۔ لیکن یہی بلبن، بغداد کا خلیفہ اور مصر کے حاکم کسی نے خوارزم شاہ کی مدد نہ کی۔ چنانچہ اس کے بعد بغداد بھی ہلاکو کے ہاتھوں برباد ہوا۔ صرف مصر کے مملوک حاکم نے ہلاکو کو شام میں شکست فاش دی۔ اس قابل حکمران کو امام ابن تیمیہ جیسے جری امام کے پیدا کردہ جذبہ جہاد کی وجہ سے مسلمان مجاہدین فراہم ہوئے۔ بہر حال اقلیتی فرقے کی نوکر شاہی نے دشمن سے مل کر یہ دن مسلمانوں کو دکھائے۔

فرقہ واریت کے اس عذاب میں اب بھی عالم اسلام گرفتار ہے۔ فصلوں کے زوال میں ایران کے شیعہ اور توران کے سنی سرداران حکومت کی آویزش نے مرہٹوں کو دہلی تا دکن اور گجرات پر قابض کروادیا۔

مرہٹوں کو جنگ چپاول (چھاپہ مار جنگ) کی تربیت سنی حاکم اورنگ زیب کے خلاف گولکنڈہ اور بیجاپور کے شیعہ بادشاہوں کی مدد سے حاصل ہوئی۔

تاریخ اگر عبرت حاصل کرنے کے لئے ہے تو دنیا بھر کے مسلمانوں نے آج تک اس سے کوئی عبرت حاصل نہیں کی۔ اور عالم اسلام کے مسلمان سیاسی طور پر ملت واحدہ نہ بن سکے۔ نتیجے

میں سقوط حیدر آباد اور سقوط ڈھاکہ کے اندوہ ناک واقعات در پیش آئے۔

اگر در خانہ کس است صرفے بس است

مترجم نے ایسی رواں اردو میں ترجمہ کیا ہے کہ پڑھتے ہوئے اصل کتاب اردو ہی کی معلوم ہوتی ہے۔ کتاب مجلد ہے، کتابت اور طباعت بہترین ہے۔ سر ورق دیدہ زیب ہے، کتاب کی قبولیت عامہ کی توقع ہے۔

نام کتاب "نور نبوت"

مؤلف: قاری حامد محمود قادری

صفحات: ۱۶۴

ناشر: فضلی بک سپر مارکیٹ، اردو بازار، کراچی،

قیمت: ۱۰۰ روپے

تبصرہ نگار: مولانا سید اظہر سعید

نورِ نبوت جناب قاری حامد محمود قادری کا ترتیب فرمودہ مختصر مجموعۂ احادیث ہے، جو جمالِ نبوت، صلوٰۃ والسلام، والدین کے حقوق، اعمال و اخلاق معاشرت و معاملات، روحانی بیماریاں، اور مشعل راہ کے عنوانات پر منقسم ہے، احادیث کا صرف سلیس ترجمہ دیا گیا ہے، اور آخر میں مختصر حوالہ بھی درج ہے، آج جب کہ کفر و شرک کی ظلمتیں اور بدعات و گمراہیوں کے اندھیرے سارے عالم کو اپنے لپیٹ میں لے رہے ہیں، یہ ضروری ہے کہ "نور نبوت" علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو پھیلایا جائے اور "پیغام نبوت ﷺ" کا اعلیٰ پیانے پر ابلاغ کیا جائے، کہ اس دورِ فتن میں بقاو سالمیت کی واحد راہ یہی ہے۔ کاغذ، جلد عمدہ، طباعت گوارا اور دو رنگ کی ہے، چند احادیث مکرر درج ہو گئی ہیں۔